محمد رفیع مفتی

بتوں کی قسم کھانے اور جوئے کی دعوت دینے والے کے لیے حکم

رُوِیَ[1] عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْکُمْ فَقَالَ فِیْ حَلْفِہٖ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰی فَلْیَقُلْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِہٖ تَعَالَ اُقَامِرْکَ فَلْیَتَصَدَّقْ بِشَیْءٍ[2].

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت کیا گیا ہے کہ تم میں سے جس نے قسم کھاتے ہوئے کہا: 'لات اور عزیٰ کی قسم' تو اسے چاہیے کہ وہ 'لا الہ الا اللہ' (اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں) کہے[1] اور جس نے اپنے ساتھی سے کہا کہ آؤ، جوا کھیلیں تو اسے چاہیے کہ وہ کچھ نہ کچھ صدقہ دے[2]۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ غیر اللہ کی قسم کھانا شرکیہ اعمال میں سے ہے۔ چنانچہ کسی مسلمان کے لیے یہ روا نہیں کہ وہ غیر اللہ کی قسم کھائے۔ لات وعزیٰ کو اہل عرب الٰہ (معبود) سمجھتے تھے۔ چنانچہ اس ماحول میں ان کی قسم کھانا توحید کا انکار اور ان پر ایمان کی صریح علامت قرار پاتا ہے، کسی مسلمان سے شعوری طور پر اس کفر کا صدور ممکن ہی نہیں۔

البتہ، اگر کبھی بے خیالی میں یا غلطی سے ایسا کلمہ کسی مسلمان کی زبان سے نکل جائے تو اس موقع پر استغفار کرنے کا طریقہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سکھایا کہ ایسا شخص فوراً 'لا الٰہ الا اللہ' کہے۔

۲۔ اسلام میں جوا کھیلنا ممنوع ہے، کیونکہ یہ مال حاصل کرنے کے باطل طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے۔ قرآن مجید میں اسے 'رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ' (نجس، شیطانی کام) کہا گیا ہے۔ اس کی طرف دعوت دینا ایک نجس اور شیطانی کام کی طرف دعوت دینا ہے۔ چنانچہ جوا کی طرف بلانے والے کی غلطی سے توبہ کی شکل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تجویز فرمائی کہ ایسا شخص کچھ نہ کچھ صدقہ کرے۔

متن کے حواشی

۱۔ اپنی اصل کے اعتبار سے یہ روایت بخاری، رقم ۶۵۷۵ ہے۔ بعض معمولی اختلافات کے ساتھ یہی مضمون یا اس کے کچھ حصے حسب ذیل (۱۵) مقامات پر نقل ہوئے ہیں:

بخاری، رقم ۴۵۷۹، ۵۹۴۲، ۶۲۷۴؛ مسلم، رقم ۱۶۴۷ (۲)؛ ابوداؤد، رقم ۳۲۴۷؛ ترمذی، رقم ۱۵۴۵؛ نسائی، رقم ۳۷۷۵؛ ابن ماجہ، رقم ۲۰۹۶؛ ابن خزیمہ، رقم ۴۵؛ احمد بن حنبل، رقم ۸۰۷۳؛ ابن حبان، رقم ۵۷۰۵؛ بیہقی، رقم ۶۶۶، ۶۶۷، ۱۹۶۱۸۔

۲۔ 'بِشَیْءٍ'، یہ الفاظ مسلم، رقم ۱۶۴۷ سے لیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۴۵۷۹ میں 'مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ' کے بجائے 'مَنْ حَلَفَ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۶۴۷ میں 'مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ' کے بجائے 'مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابوداؤد، رقم ۳۲۴۷ میں 'بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى' کے بجائے 'وَاللَّاتِ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً نسائی، رقم ۳۷۷۵ میں 'بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى' کے بجائے 'بِاللَّاتِ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۰۹۶ میں 'فِيْ حَلِفِهِ' کے بجائے 'يَمِيْنِهِ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com